



# भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII

PART XVII

XVII حصہ

अनुभाग I

SECTION I

I کشہ

प्राधिकार से प्रकाशित  
PUBLISHED BY AUTHORITY

اُخْتَارِي سے شائع کیا گیا

सं. II	नई दिल्ली	बुधवार	18, मई 2011	28 वैशाख,	1933 (शक)	खंड II
No. II	New Delhi	Wednesday	18, May 2011	28 Vaishakh,	1933 (Saka)	Vol. II
نمبر II	نئی دہلی	بھ	2011, مئی 18	ویشکھ 28	(شک) 1933	جلد II

## विधि और न्याय मंत्रालय (विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 11, अप्रैल, 2011/चैत्र 21, 1933 (शक)

“हज कमीटी एक्ट 2002”, “हके इत्तेला एक्ट, 2005”, “घरेलू तशदूद से ख्वातीन का तहफ़कुज़ एक्ट, 2005” और “तहफ़कुज़ हुकूके इतफ़ाल कमीशन एक्ट, 2005” का उद्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उद्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE  
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 11th April, 2011/Chaitra 21, 1933 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Haj Committee Act, 2002", "The Right to Information Act, 2005", "The Protection of Women from Domestic Violence Act, 2005", and "The Commission for Protection of Child Rights Act, 2005" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکش بعنوان: ”حج کمیٹی ایکٹ، 2002“، ”حق اطلاع ایکٹ، 2005“، ”گھریلو تشدد سے خواتین کا تحفظ ایکٹ، 2005“ اور ”تحفظ حقوق اطفال کمیشن ایکٹ، 2005“ کا اردو ترجمہ صدر جمهوریہ کی اتحادی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے نفرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

# حق اطلاع ایکٹ 2005

(نمبر 22 بابت (2005)

(15 جون، 2005)

ایکٹ تاکہ ہر پلک اخباری کی کارگزاری میں شفافیت اور جوابدہ کو تقویت بخشنے کی غرض سے پلک اخباریوں کے زیر قبضہ اطلاع تک رسائی حاصل کرنے کے لیے شہریوں کے حق حصول اطلاع کے عملی نظام، مرکزی اطلاعاتی کمیشن اور ریاستی اطلاعاتی کمیشنوں کی تشكیل نیزاں سے منسلک معاملات یا اتفاقی امور کی توضیح کی جاسکے۔

چونکہ بھارت کے آئین نے عوامی جمہوریہ قائم کیا ہے؛

اور چونکہ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ اس کے جملہ شہری خبردار ہیں اور اطلاع میں شفافیت ہو جو اس نظام کی کارکردگی نیز بد عنوانی کرو کنے اور سرکاری نیزان کی معاون اکائیوں کو عوام کے سامنے جوابدہ بنانے کے لیے نہایت اہم ہیں؛

اور چوں کہ اطلاع کے عملی اکشاف اور عوامی مفادات کے درمیان تصادم کا اندیشہ ہے جس میں حکومتوں کی بآحسن کارکردگی، محدود مالی وسائل کا بہتر استعمال اور حساس اطلاع کو صیغہ راز میں رکھنا بھی شامل ہے؛

اور چوں کہ جمہوری اصولوں کی بالادستی کو مخواہ کرتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ ان باہم متفاہ مفادات کے درمیان ہم آہنگی پیدا کی جائے؛

لہذا اب یہ قرین مصلحت ہے کہ خواہشمند شہریوں کو بعض اطلاع فراہم کرنے کی توضیح کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چھپنیوں سال میں حصہ ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

## باب I

### ابتدائیہ

1-(1) یا ایکٹ حق اطلاع ایکٹ 2005 کہلاتے گا۔

(2) یہ ریاست جموں و کشمیر کے سوائے سارے بھارت سے متعلق ہے۔

(3) دفعہ 4 کے ضمن (1) دفعہ 5 کے ضمنات (1) اور (2)، دفعات 12, 13, 14, 15, 16, 24, 27, 28 کی

توضیعات فی الفور نافذ اعمل ہوں گی اور

اس ایکٹ کی بقیہ دفعات اس قانون کو منظوری ملنے سے 120 دن کے بعد نافذ اعمل ہوگی۔

مختصر نام، وسعت اور  
نفاذ۔

2- اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطبوب ہو، —

(الف) ”موزوں حکومت“ سے کسی اخبارٹی کی بابت جسے مندرجہ ذیل نے قائم کیا ہو، تشکیل دیا ہو، اس کی زیر ملکیت ہو، اس کے زیر نگرانی ہو یا جس کے لیے وہ اپنی رقوم سے براہ راست یا بلواسطہ مالیات فراہم کرتی ہو، بالترتیب حسب ذیل مراد ہے —

(ا) مرکزی حکومت یا یونین علاقہ انتظامیہ کی صورت میں مرکزی حکومت،

(ii) ریاستی حکومت کی صورت میں ریاستی حکومت؛

(ب) ”مرکزی اطلاعاتی کمیشن“ سے مرکزی اطلاعاتی کمیشن مراد ہے جو دفعہ 12 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل

دیا گیا ہو؛

(ج) ”مرکزی پلک اطلاعاتی افسر“ سے مرکزی پلک اطلاعاتی افسر مراد ہے جو ضمن (1) کے تحت نامزد کیا جائے اور اس میں کوئی بھی مرکزی نائب پلک اطلاعاتی افسر شامل ہے جو دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت اس حیثیت سے نامزد کیا گیا ہے؛

(د) ”اعلیٰ اطلاعاتی کمشن“ اور ”اطلاعاتی کمشن“ سے دفعہ 12 کے ضمن (3) کے تحت مقرر کئے گئے اعلیٰ اطلاعاتی کمشن اور اطلاعاتی کمشن مراد ہیں؛

(ه) ”حکم مجاز“ سے حسب ذیل مراد ہیں —

(ا) لوک سمجھایا کسی ریاست کی قانون ساز کونسل کی صورت میں میر مجلس، سمجھایا کسی ریاستی قانون ساز کونسل کی صورت میں اپنکر اور راجہیہ

سمجھایا کسی ریاستی قانون ساز کونسل کی صورت میں میر مجلس،

(ii) پریم کورٹ کی صورت میں بھارت کی پریم کورٹ کا اعلیٰ نج،

(iii) عدالت عالیہ کی صورت میں متعلقہ عدالت عالیہ کا اعلیٰ نج،

(iv) آئین کی رو سے یا اس کے تحت قائم کی گئی یا تشکیل دی گئی اخبارٹیوں کی صورت میں ملک کا صدر یا گورنر،

جیسی بھی صورت ہو،

(v) آئین کی دفعہ 239 کے تحت مقرر کیا گیا نظام الامور؛

(و) ”اطلاع“ سے کسی بھی شکل میں کوئی بھی مواد مراد ہے جس میں ریکارڈ، دستاویزات، میمو، ای۔ میل، آراء، مشورے، اخباری بیانات، سرکیور، احکام، لگ بک، معابدہ، رپورٹیں، کاغذات، نمونے، ماذل، کسی اکٹ انک شکل میں محفوظ رکھا گیا شماریاتی مواد اور ایسی اطلاع شامل ہیں جو کسی نجی ادارے سے متعلق ہوں جن تک کوئی پلک اخبارٹی فی الوقت نافذ کسی دیگر قانون کے تحت رسائی حاصل کر سکتی ہے؛

(ز) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت موزوں حکومت یا حاکم مجاز، جیسی بھی صورت ہو، کے بنائے گئے قواعد کی رو سے مقرر کیا گیا مراد ہے:

(ح) ”پلک اتحاری“ سے خود حکمرانی کی کوئی اتحاری، جماعت یا ادارہ مراد ہے جو حصہ ذیل کے ذریعے قائم کیا گیا ہو یا تشکیل دیا گیا ہو۔

(الف) آئین کی رو سے یا اس کے تحت:

(ب) پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے کسی دیگر قانون کی رو سے:

(ج) ریاستی قانون سازیہ کے بنائے ہوئے کسی دیگر قانون کی رو سے:

(د) موزوں حکومت کے جاری کئے گئے اطلاع نامہ یا صادر کئے گئے حکم کی رو سے اور اس میں حصہ ذیل شامل ہیں۔

(ا) موزوں حکومت کے زیر ملکیت یا زیر غیر ملکیت کوئی ادارہ یا جس کے لیے زیادہ تر قوم ایسی حکومت برآہ راست یا بواسطہ طور پر اپنی مالیات سے فراہم کرتی ہو،

(ii) کوئی غیر سرکاری تنظیم جس کے لیے زیادہ تر قوم موزوں حکومت برآہ راست یا بواسطہ طور پر اپنی مالیات سے فراہم کرتی ہو؛

(ط) ”ریکارڈ“ میں حصہ ذیل شامل ہیں۔

(الف) کوئی دستاویز، قلمی نسخہ اور فائل؛

(ب) کوئی مانیکروفلم، مانیکروفسیا اور کسی دستاویز کی ہو بہو نقل؛

(ج) کسی مانیکروفلم میں منتش شبیہ یا شبیہات کا چہ با اتنا رنا (چاہے اسے بڑا کیا گیا ہو یا نہیں)؛ اور

(د) کوئی دوسرا مواد جو کسی کمپیوٹر یا دیگر آلہ سے تیار کیا گیا ہو؛

(ی) ”حق اطلاع“ سے ایکٹ ہذا کے تحت قابل رسائی اطلاع حاصل کرنے کا حق مراد ہے جو کسی سرکاری اتحاری کے زیر قبضہ ہو یا زیر غیر ملکیت ہو اور اس میں درج ذیل حق بھی شامل ہیں:

(i) کسی تحریر، دستاویز، ریکارڈ کا معائنہ کرنا؛

(ii) دستاویزات یا ریکارڈ کے نوٹ، اقتباسات اور مصدقہ نقول حاصل کرنا؛

(iii) مواد کی مصدقہ نقول حاصل کرنا؛

(iv) ڈسکیٹر {Diskettes}، فلاپیز {Floppies}، ٹپس {Tapes} ویڈیو کیسٹوں یا کسی دیگر الیکٹرائیک طریقے یا طباعت شدہ نقول کے ذریعے اطلاعات حاصل کرنا، جہاں ایسی اطلاعات کمپیوٹر یا کسی دیگر آلہ میں جمع ہوں؛

(ک) ”ریاستی اطلاعاتی کمیشن“ سے دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دیا گیا ریاستی اطلاعاتی کمیشن مراد ہے؛

- (ل) ”ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر“ اور ”ریاستی اطلاعاتی کمشنر“ سے دفعہ 15 کے ضمن (3) کے تحت مقرر کیا گیا ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور ریاستی اطلاعاتی کمشنر مراد ہیں؛
- (م) ”ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر“ سے دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت نامزد کیا گیا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر مراد ہے اور اس میں ضمن (2) کے تحت نامزد کیا گیا ریاستی نائب پبلک اطلاعاتی افسر شامل ہے؛
- (ن) ”فریق سوم“ سے اطلاعات حاصل کرنے کے لیے درخواست دہنده شہری کو چھوڑ کر کوئی دیگر شخص مراد ہے اور اس میں سرکاری حاکم بھی شامل ہے۔

## باب ॥

### اطلاع حاصل کرنے کا حق اور پبلک اتحاریوں کی ذمہ داریاں

- اطلاع حاصل کرنے کا حق اور پبلک اتحاریوں کی ذمہ داریاں
- 3- اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، تمام شہریوں کو اطلاع حاصل کرنے کا حق ہو گا۔
- 4- (1) ہر سرکاری اتحاری کی ذمہ داریاں
- (الف) اپنے ریکارڈ مرتب رکھے گی جن کی باقاعدہ زمرہ بندی کرے گی اور ان کے موضوعات کی فہرست ایسے طریقے اور ایسی شکل میں مرتب رکھے گی جس سے ایکٹ ہذا کے تحت اطلاع حاصل کرنے کے حق کے استعمال میں سہولیت پیدا ہو اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ایسے تمام ریکارڈ جن کو کمپیوٹر میں محفوظ کیا جاسکتا ہے، ان کو معقول وقت کے اندر اور وسائل کی دستیابی کے تابع کمپیوٹر میں جمع کیا جائے اور اس کمپیوٹر کو مختلف آلات پر ملک بھر میں نیٹ ورک کے ساتھ جوڑ دیا جائے تاکہ اس قسم کے ریکارڈ تک رسائی میں سہولیت پیدا ہو؛
- (ب) ایکٹ ہذا کے منظور ہونے کی تاریخ سے ایک سو بیس دنوں کے اندر حسب ذیل شائع کرے گی۔
- (i) اپنی تشكیل کی تفاصیل، کارمنصی اور فرائض؛
- (ii) اپنے افسران اور ملازمین کے اختیارات اور فرائض؛
- (iii) فیصلہ لینے کے عمل میں اپنا یا جانے والا طریقہ کارجس میں نگرانی اور جوابدہ کے شعبے بھی شامل ہیں؛
- (iv) اپنے کارمنصی کی انجام دہی کے لیے مقرر کئے گئے اصول؛
- (v) اپنے کارمنصی انجام دینے کے لیے قواعد، ضوابط، ہدایات، دستور اور ریکارڈ جو اس کے پاس ہوں یا اس کے زیر نگرانی ہوں یا اس کے ملازم میں استعمال کرتے ہوں؛
- (vi) دستاویزات کے زمروں کا گوشوارہ جو اس کے پاس ہو یا زیر نگرانی ہو؛
- (vii) کسی ایسے انتظام کی تفاصیل، جو اپنی حکمت عملیوں کو مرتب کرنے یا ان کی عمل آوری کے لیے عوام کے

اپاکین کے ساتھ صلاح مشورہ یا اُن کی نمائندگی کے لیے موجود ہو؛

(viii) دو یادو سے زیادہ اشخاص پر مشتمل بورڈوں، کونسلوں، کمیٹیوں اور دیگر اداروں کا گوشوارہ جو اس کے جز کے طور پر یا اس کو مشورہ دینے کی غرض سے تشکیل دئے گئے ہوں، اور آیا کہ اُن بورڈوں، کونسلوں، کمیٹیوں اور دیگر اداروں کے اجلاس میں عوام موجود رہ سکتے ہیں یا کیا ایسے اجلاسوں کی روشنیداد عوام کے لیے قابل رسائی ہیں؟

(ix) اپنے افسروں اور ملازمین کی ڈائریکٹری؛

(x) اپنے ہر افسر اور ملازم کو حاصل ہونے والا ماہانہ مشاہرہ جس میں معاوضہ کا طریقہ کاربھی شامل ہو جس کی

توضیع اس کے ضوابط میں کی گئی ہو؛

(xi) اپنی ہر اچنہسی کو مختص بحث جس میں تمام منصوبوں کی تفصیل، مجوزہ اخراجات اور کی گئی ادائیگیوں پر

رپورٹیں درج ہوں؛

(xii) سبستڈی پروگراموں کی عملدرآمد کا طریقہ، جس میں ایسے پروگراموں کے لیے مختص کی گئی رقوم اور فائدہ

حاصل کرنے والوں کی تفصیلات بھی شامل ہوں؛

(xiii) اپنی طرف سے دی گئی رعایتوں، اجازت ناموں یا اختیار ناموں کے حاصل کنندگان کی تفاصیل؛

(xiv) الکٹرانک شکل میں تبدیل کی گئی اطلاع کی تفاصیل جو اسے دستیاب ہوں یا اس کے پاس موجود ہوں؛

(xv) اطلاع حاصل کرنے کے لیے شہریوں کو دستیاب سہولیات کی تفصیلات جس میں کتب خانہ یا ریڈینگ روم

کے اوقات کاربھی شامل ہوں، اگر عوام کے لیے رکھا گیا ہو؛

(xvi) سرکاری اطلاعاتی افسران کے نام، عہدے اور دیگر تفاصیل؛

(xvii) ایسی دیگر اطلاعات جن کو مقرر کیا جائے؛

اور اس کے بعد ان مطبوعات کو ہر سال تازہ ترین اطلاعات سے مزین کرے گی؛

(ج) اہم حکمت عملیاں مرتب کرتے وقت یا عوام پر اثر انداز ہونے والے فیصلوں کا اعلان کرتے وقت متعلقہ

حقائق شائع کرے گی؛

(د) متاثرہ اشخاص کو اپنے انتظامی یا نیم عدالتی فیصلوں کے لیے وجوہات فراہم کرے گی۔

(2) ہر ایک سرکاری انتظامی کی مسلسل کوشش ہو گی کہ وہ ضمن (1) کے نفر (ب) کی ضرورتوں کے مطابق زیادہ

سے زیادہ اطلاعات از خود باقاعدہ وقوف کے بعد عوام کو نشر و اشتاعت کے مختلف ذرائع کی وساطت سے فراہم کرتی رہے

جس میں انٹرنیٹ بھی شامل ہے تاکہ عوام کو اطلاع حاصل کرنے کے لیے اس ایکٹ کا کم سے کم سہارا لینا پڑے۔

(3) ضمن (1) کے مقاصد کے لیے اطلاع کو ایسی شکل اور ایسے طریقے سے دور دور تک مشترک کیا جائے گا جو عوام

کے لیے آسانی سے قابل رسائی ہو۔

(4) تمام مواد کو مشہر کیا جائے گا اور ایسا کرتے وقت لاگت میں کفارتی پہلو، مقامی زبان اور اس مقامی علاقہ میں نشر و اشاعت کے موثر ترین طریقہ کو بخوبی ظرکار کھا جائے گا اور یہ اطلاع مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کے پاس، جہاں تک ممکن ہو، الیکٹر انک شکل میں مفت یا ذرا بیش ابلاغ کی ایسی لاگت یا مطبوعہ قیمت پر آسانی سے قابل رسائی اور دستیاب ہونی چاہئیں جس کی صراحةت کی جائے۔

تشریح: ضمنات (3) اور (4) کے مقاصد کے لیے "مشہر" سے نوٹس بورڈوں، اخباروں، عوامی ذرائع تشریح، میڈیا نشریات، اثڑت یا دیگر ذرائع سے اطلاع عوام تک پہچانا مراد ہے اور اس میں کسی پبلک اطلاعاتی کے دفاتر کا معاہدہ بھی شامل ہے۔

پبلک اطلاعاتی افسران  
کا عہدہ۔  
5- (1) ہر پبلک اطلاعاتی اتحاری ایک ہذا منظور ہونے سے سودنوں کے اندر اپنے ماتحت تمام انتظامی شعبوں یا دفاتر میں افسران کی ایسی تعداد مرکزی پبلک اطلاعاتی افسران یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسران، جیسی بھی صورت ہو، کی حیثیت سے نامزد کرے گی جتنے اس ایکٹ کے تحت اطلاع حاصل کرنے کے لیے درخواست دہنہ کو اطلاع فراہم کرنے کے لیے ضروری ہوں۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر ہر پبلک اطلاعاتی، ایک ہذا منظور ہونے سے سودنوں کے اندر ہر ذیلی علاقائی سطح یا دیگر ذیلی ضلعی سطح پر ایک افسر کو مرکزی نائب پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی نائب پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کے طور پر نامزد کرے گی جو اس ایکٹ کے تحت اطلاع حاصل کرنے کے لیے درخواستیں یا اپلین حاصل کرے گا اور انہیں مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر یاد فعہ 19 کے ضمن (1) میں مصروف ہیں افسر یا مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو ارسال کرئے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب حصول اطلاع یا اپلیل کے لیے کوئی درخواست مرکزی نائب پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی نائب پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو دی جائے تو فعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت جواب کے لیے مصروفت کا حساب لگانے میں پانچ دنوں کا عرصہ بڑھادیا جائے گا۔

(3) ہر مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، اطلاع حاصل کرنے والے اشخاص کی درخواستوں کا نپٹا رکرے گا اور ایسی اطلاع حاصل کرنے والے اشخاص کی معقول امداد کرے گا۔

(4) مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کسی دیگر افسر کی امداد طلب کر سکتا ہے جیسا کہ وہ اپنے فرائض کی مناسب انجام دہی کے لیے ضروری خیال کرے۔

(5) ہر ایسا افسر، جس کی امداد ضمن (4) کے تحت طلب کی گئی ہو اور امداد طلب کرنے والے مرکزی پبلک اطلاعاتی

افسر یاریا ستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو تمام امداد بھم پہنچائے گا اور اس ایکٹ کی توضیعات کی خلاف ورزی کے مقاصد کے لیے ایسے دیگر افسر کو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یاریا ستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، قصور کیا جائے گا۔

6-(1) کوئی شخص، جو اس ایکٹ کے تحت اطلاع حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہو، وہ تحریری طور پر یا الکٹر انک ذرائع کے ذریعے انگریزی یا ہندی یا متعلقہ علاقہ کی، جہاں درخواست دی جا رہی ہو، سرکاری زبان میں مصروفہ فیس کے سمیت درخواست —

(الف) متعلقہ پبلک اخبارٹی کے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یاریا ستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو دے گا؛

(ب) مرکزی نائب پبلک اطلاعاتی افسر یاریا ستی نائب پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو دے گا، جس میں مطلوبہ اطلاع کی تفاصیل کی صراحت کی گئی ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسی استدعا تحریری طور پر نہ کی جائے تو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یاریا ستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، زبانی طور پر استدعا کرنے والے شخص کو یہ استدعا تحریر میں لانے میں تمام معقول مدد کرے گا۔

(2) اطلاع حاصل کرنے کے لیے درخواست کنندہ کی استدعا کی وجہ یا دیگر ذاتی تفاصیل کا بیان درکار نہیں ہے مساوئے ایسی تفاصیل کے جو رابطہ کے لیے ضروری ہوں۔

(3) جب کسی پبلک اخبارٹی کو ایسی اطلاع کے لیے درخواست دی جائے —

(i) جو کسی دوسری پبلک اخبارٹی کے قبضہ میں ہو؛ یا

(ii) جس کا نفس مضمون کسی دوسری سرکاری اخبارٹی کے کارہائے منصی کے سے میل کھاتا ہو،

تو جس سرکاری اخبارٹی کو ایسی درخواست دی جائے وہ یہ درخواست یا اس کا ایسا حصہ، جو مناسب ہو، اس دوسری سرکاری اخبارٹی کو منتقل کرے گی اور درخواست کنندہ کو ایسی منتقلی کی نسبت فی الفور اطلاع دے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کی اتباع میں کسی درخواست کی منتقلی جتنا جلد ممکن العمل ہو اور بہر حال درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے زیادہ پانچ دنوں کے اندر عمل میں لائی جائے گی۔

7-(1) دفعہ 5 کے ضمن (2) کے شرطیہ فقرہ یاد فرعہ 6 کے ضمن (3) کے شرطیہ فقرہ کے تابع، مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یاریا ستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، دفعہ 6 کے تحت درخواست موصول ہونے پر، جس قدر جلد ممکن ہو مگر کسی بھی صورت میں، درخواست موصول ہونے سے تیس دنوں کے اندر ایسی فیس، جس کی صراحت کی جائے، ادا ہونے پر یا تو اطلاع فراہم کرے گا یاد فرعات 8 اور 9 میں مصروفہ وجوہات میں سے کسی وجہ کی بنیاد پر درخواست مسترد کرے گا:

اطلاع حاصل کرنے کے لیے مصروفہ فیس کے سمیت استدعا۔

درخواستوں کا نیٹوارہ۔

لیکن شرط یہ ہے کہ جب مطلوبہ اطلاع کا تعلق کسی کی زندگی یا آزادی سے ہو تو ایسی اطلاع درخواست موصول ہونے سے آڑتا لیں گھنٹوں کے اندر فراہم کی جائے گی۔

(2) اگر مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، حصول اطلاع کے لیے درخواست پر ضمن (1) میں مصروفہ مدت کے اندر فیصلہ دینے سے قاصر رہے تو یہ تصور ہو گا کہ مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، نے درخواست مسترد کی ہے۔

(3) جب اطلاع فراہم کرنے کے لیے لاگت کے طور پر کوئی مزید فیس ادا کرنے پر اطلاع فراہم کرنے کا فیصلہ لیا جائے تو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، درخواست کنندہ کو اطلاع ارسال کرے گا جس میں —

(الف) اطلاع فراہم کرنے سے متعلق لاگت، جس کا تعین اس نے کیا ہو، کے طور پر مزید فیس کی تفاصیل درج ہوں اور وہ حساب بھی جس کی رو سے ضمن (1) کے تحت مقرر فیس کے مطابق رقم مقرر کی گئی ہو مزید اس سے یہ فیس جمع کرنے کی استدعا کی جائے اور مذکورہ اطلاع ارسال کرنے اور فیس کی ادائیگی تک کا درمیانی عرصہ اس ضمن میں محولہ تیس دن کی مدت کا حساب لگانے میں شامل رہے ہو گا؛

(ب) عاید کردہ فیس کی رقم کی نسبت فیصلہ پر نظر ثانی کرنے کے حق یا فراہم کردہ رسائی کے طریقہ سے متعلق اطلاع جس میں اپیل ساعت کرنے والے حاکم، مدت، طریقہ عمل اور کسی دیگر طریقے کی نسبت تفاصیل بھی شامل ہیں۔

(4) جب ریکارڈ یا اس کے کسی حصہ تک رسائی ایکٹ ہذا کے تحت فراہم کرنا مطلوب ہو اور ایسا شخص ہے یہ رسائی فراہم کرنا مقصود ہو، دماغی طور پر معذور ہو، تو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، اطلاع تک رسائی ممکن بنانے کے لیے امداد مہیا کرے گا جس میں ایسی امداد مہیا کرنا بھی شامل ہے جو معاشرے کے لیے مناسب ہو۔

(5) جب اطلاع مطبوعہ یا کسی الیکٹرانک شکل میں فراہم کرنی مقصود ہو تو درخواست کنندہ، ضمن (6) کی توضیحات کے تابع، ایسی فیس ادا کرے گا جیسا کہ مقرر کی جائے:

لیکن شرط یہ ہے کہ دفعہ 6 کے ضمن (1) اور دفعہ 7 کے ضمن (1) اور (5) کے تحت مقرر کردہ فیس معقول ہو اور خط افلاس سے نیچے گزبر کرنے والے طبقہ سے، جو کا تعین موزوں حکومت کرے تعلق رکھنے والے شخاص پر ایسی فیس عاید ہو گی۔

(6) ضمن (5) میں مندرج کسی امر کے باوجود اطلاع کے لیے درخواست دینے والے شخص کو اطلاع مفت، فراہم کی جائے گی جب پبلک اتحادی، ضمن (1) میں مصروفہ مدت کی تمیل کرنے سے قاصر رہے۔

(7) ضمن (1) کے تحت کوئی فیصلہ لینے سے پہلے، مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی اطلاعاتی افسر، جیسی بھی

صورت ہو، دفعہ 11 کے تحت فریق سوم کی درخواست کو ملحوظ خاطر رکھے گا۔

(8) جہاں ضمن (1) کے تحت درخواست مسترد کی جائے تو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، درخواست کنندہ کو—

(ا) ایسی نامنظری کی وجہات؛

(ب) ایسی نامنظری کے خلاف اپیل دائر کرنے کے لیے مدت کی حد؛ اور

(ج) اپیل سماعت کرنے والے حاکم کی تفاصیل،

کی نسبت اطلاع دے گا۔

(9) کوئی بھی اطلاع بالعموم ایسی شکل میں مہیا کی جائے گی جس شکل میں مطالیہ کیا گیا ہو جو اس کے کہ اس سے پبلک اتحارثی کے وسائل کو غیر مناسب طور پر متحمل بنانا پڑے یا یہ زیر بحث ریکارڈ کی سلامتی یا حفاظت کے لیے ضرر رسان ہو۔

8-(1) اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود کسی شہری کو حسب ذیل فرائیم کرنا لازمی نہ ہوگا۔

(الف) ایسی اطلاع جس کے اکشاف سے بھارت کا اقتدار اعلیٰ اور سالمیت، ملک کی سلامتی، حکمت عملی،

سائنسی یا معاشری مفادات، یہ ورنی ممالک سے تعلقات اثر انداز ہوتے ہوں یا کسی جرم کے ارتکاب میں تغییر ملتی ہو؛

(ب) ایسی اطلاع جس کی اشاعت کے لیے کسی عدالت یا ثریوں نے ممانعت کی ہو یا جس کے اکشاف سے

عدالت کی توبین ہوتی ہو؛

(ج) ایسی اطلاع جس کے اکشاف سے پارلیمنٹ یا ریاستی قانون سازیہ کی مراءات شکنی ہوتی ہو؛

(د) ایسی اطلاع جس میں تجارتی اعتماد، تجارتی راز یا ذہنی اٹاٹھ بھی شامل ہیں، جس کے اکشاف سے فریق سوم کی

تفاہی حیثیت کو زک پنچ تا وقٹیکہ حاکم مجاز مطمئن ہو کہ وسیع تر عوامی مفادوں کی خاطر ایسی اطلاع کا اکشاف ضروری ہے؛

(ه) ایسی اطلاع جو کسی شخص کو تعلق امنی سے دستیاب ہو تو قٹیکہ حاکم مجاز مطمئن ہو کہ وسیع تر عوامی مفادوں کی خاطر

ایسی اطلاع کا اکشاف ضروری ہے؛

(و) ایسی اطلاع جو یہ ورنی حکومت سے خفیہ موصول ہوئی ہو؛

(ز) ایسی اطلاع جس کے اکشاف سے کسی شخص کی زندگی یا جسمانی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو یا قانون نافذ کرنے یا

سلامتی اغراض کے لیے خفیہ طور پر دی گئی اطلاع یا مداد کے سیلہ کی شناخت ہو سکے؛

(ح) ایسی اطلاع جس سے مجرمین کی تفتیش یا گرفتاری یا مقدمہ کے عمل میں رکاوٹ پیدا ہو؛

(ط) کابینہ کے کاغذات جن میں وزارتی کو نسل، سکریٹریوں اور دیگر افسران کا غور خوب بھی شامل ہے؛

لیکن شرط یہ ہے کہ وزارتی کو نسل کے فیصلہ جات، ایسے فیصلوں کی وجہات اور مواد جن کی بنیاد پر یہ فیصلے لیے گئے

اطلاع کے اکشاف  
سے استثنی۔

تھے کی جانکاری عوام کو، فیصلہ ہونے، معاملہ حتمی طور پر مکمل ہونے یا ختم ہونے کے بعد دی جائے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے معاملات کا جو دفعہ ہذا میں مصروف استثنیات کے تحت آتے ہیں، انکشاف نہیں کیا جائے گا؛

(۱) ایسی اطلاع جس کا تعلق ذاتی معلومات سے ہو، جن کے انکشاف کو کسی عوامی سرگرمی یا مفاد کے ساتھ کوئی

سرور کارنہ ہو یا جس سے کسی فرد کی خلوت پر بلا جواز مداخلت ہو جو اس کے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک

اطلاعاتی افسر یا اپیل سماحت کرنے والا حاکم، جیسی بھی صورت ہو، مطمئن ہو جائے کہ وسیع تر عوامی مفاد کی خاطر ایسا

انکشاف ضروری ہے:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی اطلاع جس کے لیے پارلیمنٹ یا کسی ریاستی قانون ساز یہ کو انکار نہیں کیا جاسکتا ہے اس کی

نسبت کسی شخص کو انکار نہیں کیا جائے گا۔

(2) سرکاری راز ایکٹ، 1923 میں مندرج کسی امر کے باوجود یا ضمن (۱) کے مطابق واجب استثنیات کے

باوجود کوئی پبلک اتحاری کسی اطلاع تک رسائی کی اجازت دے سکے گی، اگر عوامی مفاد میں اس کا انکشاف محفوظ مفادات

پر حاوی ہو۔

(3) ضمن (۱) کے فقرہ جات (الف)، (ج) اور (ط) کی توضیعات کے تابع دفعہ 6 کے تحت کسی درخواست کی

تاریخ سے میں سال قبل واقع شدہ کسی حادثہ، واقعہ یا معاملہ کی نسبت اطلاع کسی درخواست کنندہ کو مذکورہ دفعہ کے تحت

فراءہم کی جائیں گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب کوئی سوال پیدا ہو کہ مذکورہ میں سال کا عرصہ کس تاریخ سے شمار کیا جائے تو مرکزی حکومت

کا فیصلہ معمول کی اپیلوں، جن کی توضیع اس ایکٹ میں کی گئی ہے، کے تابع حتمی ہو گا۔

9- دفعہ 8 کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا کوئی ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی

بھی صورت ہو، اطلاع کے لیے درخواست مسترد کر سکے گا جب رسائی کے لیے ایسی درخواست سے سرکار کو چھوڑ کر کسی شخص

کو حاصل حق تھنیف پامال ہوتا ہو۔

10- (۱) جب اطلاع تک رسائی کی درخواست اس بنیاد پر مسترد کی جائے کہ اس کا تعلق ایسی اطلاع سے ہے جو

انکشاف سے مستثنی ہے تو اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود ریکارڈ کے، اس حصہ تک رسائی فراءہم کی جاسکے گی جس

میں ایسی کوئی اطلاع نہ ہو جس کو اس ایکٹ کے تحت انکشاف سے مستثنی کیا گیا ہے اور جس کو مستثنی کے تحت اطلاع کے کسی

حصہ سے مناسب طریقے سے علیحدہ کیا جاسکتا ہے۔

(2) جب ضمن (۱) کے تحت ریکارڈ کے ایک حصہ تک رسائی کی اجازت دی جائے تو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر

یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، درخواست کنندہ کو یہ اطلاع دینے کے لیے نوٹس دے گا کہ—

بعض معاملات میں  
رسائی کی درخواست  
مسترد کرنے کی  
بنیادیں۔

حصوں میں تقسیم کرنا۔

(الف) درخواست کئے گئے ریکارڈ کا ایک حصہ ہی ریکارڈ میں موجود انکشاف سے مستثنی اطلاع کو الگ کرنے کے

بعد فراہم کیا جا رہا ہے؟

(ب) اس فیصلہ کے لیے وجوہات جن میں کسی ٹھوس امر واقع کے نتائج بھی شامل ہیں نیز اس مواد کا حوالہ بھی دیا

جائے جو ان نتائج کی بنیاد تھے؛

(ج) فیصلہ دینے والے شخص کا نام اور عہدہ:

(د) فیس کی تفصیل جس کا حساب اس نے لگایا ہوا اور فیس کی رقم جو درخواست کنندہ کو جمع کرنا مطلوب ہے؛ اور

(ه) اطلاع کے کسی حصہ کا انکشاف نہ کرنے سے متعلق فیصلہ پر نظر ثانی کے لیے اس کے حقوق، عاید کردہ فیس کی رقم یا رسائی کا فراہم کردہ طریقہ جس میں دفعہ 19 کے ضمن (1) کے تحت مصروف سینئر افسر یا مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا رسائی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کی تفصیل، وقت کی حد، طریقہ عمل اور رسائی کا دیگر طریقہ شامل ہیں۔

11- جب مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا کوئی رسائی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، ایک ہذا کے تحت کسی درخواست پر ایسی اطلاع یا ریکارڈ یا اس کے کسی حصہ کا انکشاف کرنے کا ارادہ کرے جس کا تعلق کسی فریق سویم سے ہو یا فریق سویم نے مہیا کی ہو اور جسے اس فریق سویم نے صینہ راز تصور کیا ہو تو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا رسائی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے پانچ دنوں کے اندر ایسے فریق سویم کو اس درخواست اور اپنے اس ارادے کی نسبت تحریری نوٹس دے گا کہ مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا رسائی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، اس اطلاع یا ریکارڈ یا اس کے کسی حصہ کا انکشاف کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور فریق سویم کو مدعو کرے گا کہ وہ تحریری یا زبانی طور پر عرضی پیش کرے کہ آیا اس اطلاع کا انکشاف کیا جانا چاہئے اور فریق سویم کی ان معروضات کو اطلاع کے انکشاف کی نسبت فیصلہ لیتے وقت ملحوظ خاطر کھا جائے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کاروباری اور تجارتی رازوں، جنہیں قانون کی رو سے محفوظ بنا دیا گیا ہو، کو چھوڑ کر انکشاف کی اجازت دی جاسکے گی اگر انکشاف میں عوامی مفاداہمیت کے اعتبار سے ایسے فریق سویم کے مفادات کو مکنہ زک یا ضرر پر حاوی ہوتا ہو۔

(2) جب مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا رسائی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، نے ضمن (1) کے تحت فریق سویم کو کسی اطلاع یا ریکارڈ یا اس کے کسی حصہ کی نسبت نوٹس دیا ہو تو فریق سویم کو ایسا نوٹس موصول ہونے کی تاریخ سے دس دنوں کے اندر مجوزہ انکشاف کے خلاف درخواست دینے کا موقع دیا جائے گا۔

(3) دفعہ 7 میں مندرج کسی امر کے باوجود مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا رسائی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، دفعہ 6 کے تحت درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے چالیس دنوں کے اندر، بشرطیکہ فریق سویم کو مضمون (2) کے

فریق سویم سے اطلاع۔

تحت درخواست دینے کا موقعہ دیا گیا ہو، فیصلہ لے گا کہ آیا زیر بحث اطلاع یاریکارڈ یا اس کے کسی حصہ کا انکشاف کیا جائے یا نہیں اور ایسے فیصلہ کی اطلاع فریق سویم کو تحریری طور پر دے گا۔

(4) ضمن (3) کے تحت دی گئی اطلاع میں یہ بیان بھی ہو گا کہ جس فریق سویم کو اطلاع دی جاتی ہے اسے دفعہ 19 کے تحت اس فیصلے کے خلاف اپیل کا حق حاصل ہے۔

### باب III مرکزی اطلاعاتی کمیشن

12- (1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مرکزی اطلاعاتی کمیشن کے نام سے ایک ادارہ تشکیل دے گی جو اس ایکٹ کے تحت اسے عطا کئے گئے اختیارات استعمال کرے گا اور کامنھی انجام دے گا۔

مرکزی اطلاعاتی کمیشن  
کی تشکیل۔

(2) مرکزی اطلاعاتی کمیشن حبِ ذیل پر مشتمل ہو گا:-

(الف) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر؛ اور

(ب) مرکزی اطلاعاتی کمشنر ان کی ایسی تعداد، اجسیا کہ ضروری تصور کیا جائے، جو دس سے تجاوز نہ کرے۔

(3) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور اطلاعاتی کمشنر ان کا تقرر حبِ ذیل پر مشتمل کمیٹی کی سفارشات پر عمل میں لائے گا:

(i) وزیر اعظم جو کمیٹی کا چیئر پرسن ہو گا؛

(ii) لوک سمجھا میں حزبِ مخالف کا قائد؛

(iii) مرکزی کابینہ کا وزیر جسے وزیر اعظم نامزد کرے۔

ترتیج:- شکوہ رفع کرنے کے لیے ذریعہ نہ اقتراہ دیا جاتا ہے کہ جب لوک سمجھا میں حزبِ مخالف کے قائد کو اس حیثیت سے تسلیم نہ کیا گیا ہو تو لوک سمجھا میں حکومت کی مخالف سب سے بڑی واحد جماعت کا قائد حزبِ مخالف کا قائد تصور ہو گا۔

(4) مرکزی اطلاعاتی کمیشن کے معاملات کی عام نگرانی، ہدایت اور انتظام، اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کو حاصل ہو گا جس کی مدد اطلاعاتی کمشنر کریں گے اور وہ ایسے تمام اختیارات استعمال کر سکے گا نیز ایسے تمام افعال انجام دے سکے گا جن کو مرکزی اطلاعاتی کمیشن خود مختار کی حیثیت سے اس ایکٹ کے تحت کسی دیگر حاکم کی ہدایات کے تابع رہے بغیر استعمال کرتا یا انجام دیتا۔

(5) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور اطلاعاتی کمشنر ان عوامی زندگی میں نمایاں حیثیت کے حامل اشخاص ہوں گے جنہیں قانون، سائنس اور تکنالوجی، سماجی خدمت، انصرام، صحافت، ذرائع ابلاغ یا نظم و نص اور حکمرانی کی وسیع جانکاری اور تجربہ ہو۔

(6) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کوئی اطلاعاتی کمشنر پارلیمنٹ یا کسی ریاست یا یونین علاقہ کی قانون سازی، جسمی بھی صورت ہو، کارکن نہ ہو گا یا کسی نفع بخش عہدہ پر فائز نہ ہو گا یا کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہ ہو گا یا کوئی کاروبار یا کوئی پیشہ نہیں کرتا ہو گا۔

(7) مرکزی اطلاعاتی کمیشن کا صدر مقام دہلی میں ہو گا اور مرکزی اطلاعاتی کمیشن مرکزی حکومت کی ما قبل منظوری سے بھارت میں دیگر مقامات پر دفاتر قائم کر سکے گا۔

13-(1) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اپنا عہدہ سننانے کی تاریخ سے پانچ سال تک اس عہدے پر فائز رہے گا اور دوبارہ میعاد عہدہ اور شرائط ملازمت۔ تقری کا اہل نہ ہو گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی بھی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر پہنچنے والی عمر کو پہنچنے کے بعد اس عہدہ پر فائز نہیں رہے گا۔

(2) ہر اطلاعاتی کمشنر اپنا عہدہ سننانے کی تاریخ سے پانچ سال تک یا پہنچنے والی عمر کو پہنچنے تک، دو میں سے جو پہلے واقع ہو، اس عہدے پر فائز رہے گا اور اطلاعاتی کمشنر کے طور پر دوبارہ تقریری کا اہل نہ ہو گا:  
لیکن شرط یہ ہے کہ ہر اطلاعاتی کمشنر اس خدمت کے تحت اپنا عہدہ چھوڑنے پر دفعہ 12 کے خلاف (3) میں مصروف طریقہ پر اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے طور پر تقریری کا اہل ہو گا:

مزید شرط یہ ہے کہ جب کسی اطلاعاتی کمشنر کا تقریر اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے طور پر کیا جائے تو اطلاعاتی کمشنر اور اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر دونوں کو ملا کر اس کی میعاد عہدہ پانچ سال سے زیادہ نہ ہو گی۔

(3) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر اپنا عہدہ سننانے سے پہلے صدر یا اس کی جانب سے اس سلسلہ میں مقرر کئے گئے کسی دیگر شخص کے سامنے پہلے فہرست بند میں اس غرض کے لیے دئے گئے فارم میں حلف اٹھائے گایا قرار صالح کرے گا اور اس پر دخیلہ ثبت کرے گا۔

(4) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کسی بھی وقت صدر کے نام اپنی دخیلہ تحریر کے ذریعہ اپنے عہدے سے مستغفی ہو سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کسی اطلاعاتی کمشنر کو دفعہ 14 کے تحت مصروف طریقہ سے اپنے عہدے سے علیحدہ کیا جاسکے گا۔

(5) قابل ادا مشاہرے اور الاؤنس نیز شرایط ملازمت:-

(الف) اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے لیے وہی ہوں گے جو اعلیٰ انتخابی کمشنر کے لیے ہیں؛

(ب) اطلاعاتی کمشنر کے لیے وہی ہوں گے جو انتخابی کمشنر کے لیے ہیں؛

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کو اپنی تقریری کے وقت معذوری یا زخم خوردگی پیشہ کو

چھوڑ کر حکومت بھارت یا کسی حکومت کے تحت سابقہ ملازمت کے لیے کوئی پیشہ مل رہی ہو تو اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر یا کی حدیث سے ملازمت کے لیے اس کے مشاہرے سے ایسی پیشہ کی رقم گھٹادی جائے گی جس میں پیشہ کا وہ حصہ بھی شامل ہے جو کی شکست زر معاوضہ اور دیگر ریٹائرمنٹ کے فوائد کے مساوی پیشہ کے طور پر حاصل کی گئی ہو البتہ اس میں ریٹائرمنٹ گریجوٹ کے مساوی پیشہ شامل نہ ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ اگر اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کسی اطلاعاتی کمشنر کو پنی تقرری کے وقت کسی مرکزی یاریاتی ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت قائم کی گئی کسی کارپوریشن یا مرکزی حکومت یاریاتی حکومت کے زیر ملکیت یا نگرانی کسی سرکاری کمپنی میں انجام دی گئی کسی سابقہ ملازمت کی نسبت کوئی ریٹائرمنٹ فوائد مل رہے ہوں تو اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کی حدیث سے اس کے مشاہرہ میں سے ریٹائرمنٹ فوائد کے مساوی پیشہ گھٹادی جائے گی:  
لیکن یہ بھی شرط ہے کہ تقرری کے بعد اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور اطلاعاتی کمشنر ان کے مشاہرے، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت میں اس طرح تبدیلی نہیں کی جائے گی جو ان کے لیے ناموافق ہو۔

(6) مرکزی حکومت، اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور اطلاعاتی کمشنر ان کو ایسے افسران اور ملازمین مہیا کرے گی جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت اپنے کار منصی کامل طریقے سے انجام دینے کے لیے ضروری ہوں اور اس ایکٹ کی اغراض کے لیے مقرر کئے گئے افسران اور ملازمین کو قابلِ ادا مشاہرہ اور الاؤنس نیز ان کی شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جن کی صراحة کی جائے۔

اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کی علیحدگی۔  
14- (1) ضمن (3) کی توضیعات کے تابع اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کو اپنے عہدہ سے صرف صدر کے حکم سے بداطواری یا تا اہلیت، جو ثابت ہو چکی ہو، کی بنیاد پر تب ہی علیحدہ کیا جائے گا جب پریم کورٹ نے صدر کی جانب سے کسی رجوع پر تحقیقات کے بعد یہ رپورٹ دی ہو کہ اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر، جیسی بھی صورت ہو، کو ایسی بنیاد پر علیحدہ کیا جانا چاہئے۔

(2) صدر، اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کو جس کے متعلق ضمن (1) کے تحت پریم کورٹ سے رجوع کیا گیا ہو، اپنے عہدہ سے تحقیقات کے دوران، معطل اور اگر ضروری تصور ہو، دفتر حاضر ہونے کی ممانعت کر سکے گا جب تک کہ صدر نہ کوہ رجوع پر پریم کورٹ کی رپورٹ موصول ہونے پر حکم صادر کرے۔

(3) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود صدر بذریعہ حکم اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کو اپنے عہدہ سے علیحدہ کر سکے گا اگر ایسا اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر، جیسی بھی صورت ہو،

(الف) دیوالیہ قرار دیا جائے؛ یا

(ب) کسی ایسے جرم میں سزا یافتہ ہو جو صدر کی رائے میں اخلاقی گراوٹ کے مصدق ہے؛ یا

- (ج) اپنے عہدہ کی میعاد کے دوران اپنے عہدہ کے فرائض کے علاوہ کسی اجرت یا فائدہ کام کو اختیار کرے؛ یا
- (د) صدر کی رائے میں دماغی یا جسمانی کمزوری کی وجہ سے اپنے عہدہ پر برقرار رہنے کے لیے ناموزوں ہو؛ یا
- (ه) ایسا مالی یادگیر مفاد حاصل کیا ہو جس سے اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا اطلاعاتی کمشنر کی حیثیت سے اس کے کام منصبی پر نقصان دہ اثرات مرتب ہونے کا احتمال ہے۔

(4) اگر اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کوئی اطلاعاتی کمشنر حکومت بھارت کے پاس یا اس کی طرف سے طے کئے گئے معاهدہ یا اقرار کے ساتھ تعلق رکھتا ہو یا اس میں مفاد رکھتا ہو یا اس کے منافع میں یا اس سے حاصل ہونے والے منافع یا مشاہرہ میں ایک رکن کی حیثیت اور سند یا فائدہ کمپنی کے دیگر اراکین کے ساتھ مشترکہ حیثیت کے سواء کسی طرح شمولیت کرے تو اسے ضمن (1) کی اغراض کے لیے بطور ای قصور و انتقور کیا جائے گا۔

#### باب IV

#### ریاستی اطلاعاتی کمیشن

15- (1) ہر ریاستی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے ایک ادارہ تشکیل دے گی جو ریاستی اطلاعاتی کمیشن کے نام سے موسم ہو گا تاکہ یہ اس ایکٹ کے تحت اسے عطا شدہ

اختیارات کو استعمال کرے اور سونپنے گئے کام منصبی انجام دے۔

(2) ریاستی اطلاعاتی کمیشن حسب ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(الف) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر، اور

(ب) ریاستی اطلاعاتی کمشنر ان کی ایسی تعداد جو ضروری تصور کی جائے مگر جو دس سے زیادہ نہ ہو۔

(3) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور ریاستی اطلاعاتی کمشنر ان کا تقرر گورنر حسب ذیل پر مشتمل کمیٹی کی سفارشات پر

عمل میں لائے گا۔

(i) وزیر اعلیٰ جو کمیٹی کا چیر پرسن ہو گا؛

(ii) قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کا قائد؛ اور

(iii) ایک کابینی وزیر جسے وزیر اعلیٰ نامزد کرے۔

ترتیج:- شکوہ رفع کرنے کے لیے ذریعہ ہذا اقرار دیا جاتا ہے کہ جب قانون ساز اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد کو اس حیثیت سے تسلیم نہ کیا گیا ہو تو قانون ساز اسمبلی میں حکومت کی مخالف سب سے بڑی واحد جماعت کے قائد کو حزب اختلاف کا قائد تصور کیا جائے گا۔

(4) ریاستی اطلاعاتی کمیشن کے معاملات کی عام مگرائی، ہدایت اور انتظام اعلیٰ ریاستی اطلاعاتی کمشنر کو حاصل

ہوں گے جس کی مدد ریاستی اطلاعاتی کمشنر ان کریں گے اور وہ ایسے تمام اختیارات استعمال کر سکے گا نیز ایسے تمام افعال انجام دے سکے گا جن کو ریاستی اطلاعاتی کمیشن خود مختار کی حیثیت سے اس ایکٹ کے تحت کسی دیگر حاکم کی ہدایات کے تابع رہے بغیر استعمال کرتا یا انجام دینا۔

(5) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور ریاستی اطلاعاتی کمیشنر ان عوامی زندگی میں نمایاں حیثیت کے حامل اشخاص ہوئے چنہیں قانون، سائنس اور تکنالوجی، سماجی خدمات، افراط، صحافت، ذرائع ابلاغ یا نظم و نسق اور حکمرانی میں وہیں جانکاری اور تجزیہ ہو۔

(6) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کوئی ریاستی اطلاعاتی کمشنر پارلیمنٹ یا کسی ریاست یا یونین علاقہ کی قانون سازی، جیسی بھی صورت ہو، کا کرن نہ ہو گا یا کسی دیگر لفظ بخش عہدہ پر فائز نہ ہو گا یا کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہ ہو گا یا کوئی کاروبار یا کوئی پیشہ نہیں کرتا ہو گا۔

(7) ریاستی اطلاعاتی کمیشن کا صدر مقام ریاست میں ایسی جگہ پر ہو گا جس کی صراحة ریاستی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے کرے اور ریاستی اطلاعاتی کمیشن ریاستی حکومت کی ماقبل منظوری سے ریاست میں دیگر مقامات پر دفاتر قائم کر سکے گا۔

معیاد عہدہ اور شرعاً اٹھ دوبارہ تقری کا اہل نہ ہو گا: ملازمت۔

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی بھی ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر پہنچ سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد اس عہدہ پر فائز نہیں رہے گا۔  
(2) ہر ریاستی اطلاعاتی کمشنر اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ سال تک یا پہنچ سال کی عمر کو پہنچ تک، دو صورتوں میں جو پہلے واقع ہو، اس عہدے پر فائز رہے گا اور ریاستی اطلاعاتی کمشنر کے طور پر دوبارہ تقری کا اہل نہ ہو گا:  
لیکن شرط یہ ہے کہ ہر ریاستی اطلاعاتی کمشنر اس ضمن کے تحت اپنا عہدہ چھوڑنے پر دفعہ 15 کے ضمن (3) میں مصروف طریقہ پر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے طور پر تقری کا اہل ہو گا:

مزید شرط یہ ہے کہ جب کسی ریاستی اطلاعاتی کمشنر کا تقرر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے طور پر کیا جائے تو ریاستی اطلاعاتی کمشنر اور ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر دونوں کو ملا کر اس کی میعاد عہدہ پانچ سال سے زیادہ نہ ہو گی۔

(3) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے گورنر یا اس کی جانب سے اس سلسلے میں مقرر کئے گئے کسی دیگر شخص کے سامنے پہلے فہرست بند میں اس غرض کے لیے دئے گئے فارم میں حلف الٹھائے گا یا اقرار صلح کرے گا اور اس پر اپنے دستخط ثبت کرے گا۔

(4) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کوئی ریاستی اطلاعاتی کمشنر گورنر کے نام اپنی دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدہ

سے مستغفی ہو سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کسی اطلاعاتی کمشنر کو دفعہ 17 کے تحت مصروف طریقہ سے اپنے عہدہ سے علیحدہ کیا جاسکے گا۔

(5) قابل ادا مشاہرے اور الاؤنس نیز شرائط ملازمت —

(الف) ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کے لیے وہی ہو نگے جو انتخابی کمشنر کے لیے ہیں؛

(ب) ریاستی اطلاعاتی کمشنر کے لیے وہی ہو نگے جو ریاستی حکومت کے چیف سینکڑی کے لیے ہیں؛

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کو اپنی تقرری کے وقت معذوری یا ختم خودرگی پیش کے سوا ہے حکومت بھارت یا کسی ریاستی حکومت کے تحت سابقہ ملازمت کے لیے کوئی پیشمن مل رہی ہو تو ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کی حیثیت سے ملازمت کے لیے اس کے مشاہرے سے ایسی پیشمن کی رقم گھٹادی جائے گی جس میں پیشمن کا وہ حصہ بھی شامل ہے جو یکمیت زر معاوضہ اور دیگر ریٹائرمنٹ فوائد کے مساوی پیشمن کے طور پر حاصل کی گئی ہو البتہ اس میں ریٹائرمنٹ گریجوٹی کے مساوی پیشمن شامل نہ ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ اگر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کسی ریاستی اطلاعاتی کمشنر کو اپنی تقرری کے وقت کسی مرکزی یا ریاستی ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت قائم کی گئی کسی کارپوریشن یا مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کے زیر ملکیت یا نگرانی کسی سرکاری کمپنی میں انجام دی گئی کسی سابقہ ملازمت کی نسبت کوئی ریٹائرمنٹ فوائد مل رہے ہوں تو ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کی حیثیت سے اس کے مشاہرے میں سے ریٹائرمنٹ فوائد کے برابر پیشمن گھٹادی جائے گی: لیکن شرط یہ بھی ہے کہ تقرری کے بعد ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور ریاستی اطلاعاتی کمشنر ان کے مشاہرہ، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت میں اس طرح تبدیل نہیں کی جائے گی جو ان کے لیے ناموافق ہو۔

(6) ریاستی حکومت، ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اور ریاستی اطلاعاتی کمشنر ان کو ایسی تعداد میں افسران اور ملازم میں مہیا کرے گی جو اس ایکٹ کے تحت اپنے کار منصی کامل طریقے سے انجام دینے کے لیے ضروری ہوں اور اس ایکٹ کی اغراض کے لیے مقرر کئے گئے افسران اور ملازم میں کو قابل ادا مشاہرہ اور الاؤنس نیزان کی شرائط ملازمت ایسی ہو گئی جن کی صراحت کی جائے۔

17-(1) ضمن (3) کی توضیعات کے تابع ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کسی ریاستی اطلاعاتی کمشنر کو اپنے عہدہ سے صرف گورنر کے حکم سے بداطواری یا ناہلیت، جو ثابت ہو چکی ہو، کی بنیاد پر تبدیل ہی علیحدہ کیا جائے گا جب سپریم کورٹ نے گورنر کی جانب سے کسی رجوع پر تحقیقات کے بعد یہ رپورٹ دی ہو کہ ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر جیسی بھی صورت ہو، کو ایسی بنیاد پر علیحدہ کیا جانا چاہیے۔

ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کی علیحدگی۔

(2) گورنر، ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کو، جس کے متعلق ضمن (1) کے تحت پریم کو رٹ سے رجوع کیا گیا ہو، اپنے عہدہ سے تحقیقات کے دوران، معطل اور اگر ضروری تصور ہو، دفتر حاضر ہونے کی ممانعت کرنے کا جب تک کہ گورنمنڈ کو رجوع پر پریم کو رٹ کی روپرٹ موصول ہونے پر حکم صادر کرے۔

(3) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود گورنر بذریعہ حکم ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کسی اطلاعاتی کمشنر کو اپنے عہدہ سے علیحدہ کر سکے گا اگر ایسا ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر، جیسی بھی صورت ہو:

(الف) دیوالیہ قرار دیا جائے یا

(ب) کسی ایسے جرم میں سزا یافتہ ہو جو گورنر کی رائے میں اخلاقی گراوٹ کے مصدق ہے؛ یا

(ج) اپنے عہدہ کی میعاد کے دوران اپنے عہدہ کے فرائض کے علاوہ کسی اجرت یافتہ کام کو اختیار کرے؛ یا

(د) گورنر کی رائے میں دماغی یا جسمانی کمزوری کی وجہ سے اپنے عہدہ پر برقرار رہنے کے لیے ناموزوں ہو؛ یا

(ه) ایسا مالی یادگیر مفاد حاصل کیا ہو جس سے ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا ریاستی اطلاعاتی کمشنر کی حیثیت سے اس کے کار منصبی پر نقصان دہ اثرات مرتب ہونے کا ختم ہو۔

(4) اگر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر یا کوئی ریاستی اطلاعاتی کمشنر ریاستی حکومت کے یا اس کی طرف سے طے کئے گئے معاهدہ یا اقرار کے ساتھ تعلق رکھتا ہو یا اس میں مفاد رکھتا ہو یا اس کے منافع یا اس سے حاصل ہونے والے منافع یا مشاہروں میں ایک رکن کی حیثیت اور سند یافتہ کمیشن کے دیگر ارکین کے ساتھ مشترکہ حیثیت کے سوا کسی طرح شمولیت کرے تو اسے ضمن (1) کی اغراض کے لیے باطواری کا قصور وار تصور کیا جائے گا۔

## باب ۷

### اطلاعاتی کمیشنوں کے اختیارات اور کار منصبی، اپیل اور سزا میں

18-(1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کا یہ فرض ہو گا کہ وہ ایسے کسی شخص سے شکایات وصول کرے اور ان کی تحقیقات کرے، —

(الف) جو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو اپنی درخواست یا تو اس وجہ سے پیش نہ کر سکا کہ اس ایکٹ کے تحت کوئی ایسا افسر مقرر نہیں کیا گیا ہے یا اس لیے کہ مرکزی نائب پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی نائب پبلک اطلاعاتی افسر نے اس ایکٹ کے تحت اطلاع یا اپیل کے لیے اس کی درخواست مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر کے بعد 19 کے ضمن (1) میں مصرح سینٹر افسر یا مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو ارسال کرنے کے لیے لینے سے انکار کیا؛

اطلاعاتی کمیشنوں کے  
اختیارات اور کار منصبی۔

(ب) جسے اس ایکٹ کے تحت کسی ایسی اطلاع تک رسائی سے انکار کیا گیا ہو جس کے لیے اس نے درخواست دی ہو؛

(ج) جسے اطلاع کے لیے یا اطلاع تک رسائی کے لیے درخواست کا جواب اس ایکٹ کے تحت مصروف مدت کے

اندر نہ دیا گیا ہو؛

(د) جسے فیس کی ایسی رقم ادا کرنے کے لیے کہا گیا ہو جسے وہ نامعقول سمجھتا ہو؛

(ه) جسے یقین ہو کہ اسے ایکٹ ہذا کے تحت نامکمل، گمراہ کن یا غلط اطلاع فراہم کی گئی ہے؛ اور

(و) ایکٹ ہذا کے تحت کسی ریکارڈ تک رسائی کے لیے درخواست یا رسائی حاصل کرنے سے متعلق کسی دوسرے  
معاملے کی نسبت۔

(2) جب مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، مطمئن ہو جائے کہ معاملہ کی

تحقیقات کے لیے مناسب وجوہات موجود ہیں تو وہ اس سلسلے میں تحقیقات شروع کر سکے گا۔

(3) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو اس دفعہ کے تحت کسی معاملہ کی

تحقیقات کرتے وقت حسب ذیل امور کی نسبت وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو کسی دیوانی عدالت کو مجموع ضابط دیوانی،  
1908 کے تحت کسی مقدمہ کی سماعت کرتے وقت حاصل ہوتے ہیں، یعنی:-

(الف) اشخاص کو طلب کرنا اور ان کو حاضر کروانا اور انہیں حلفاً زبانی یا تحریری شہادت دینے اور دستاویزات یا

اشیاء پیش کرنے کے لیے مجبور کرنا؛

(ب) دستاویزات ظاہر کرنا اور ان کا معائنہ؛

(ج) بیان خلفی پر شہادت وصول کرنا؛

(د) کسی عدالت یا دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقول طلب کرنا؛

(ه) گواہوں سے جرح کرنے یا دستاویزات کی جانچ کے لیے سمن جاری کرنا؛

(و) کوئی دیگر معاملہ جس کی صراحت کی جائے۔

(4) پارلیمنٹ یا ریاستی قانون سازیہ، جیسی بھی صورت ہو، کے کسی دیگر ایکٹ میں مندرج کسی مقاض امر کے

باوجود مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، اس ایکٹ کے تحت کسی شکایت کی تحقیقات کے

دوران کسی ریکارڈ کا جس پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہو، جائزہ لے سکے گا جو پبلک اخباری کے زیر قبضہ ہو اور ایسے کسی  
ریکارڈ کوئی بنیاد پر کمیشن سے روکا نہیں جاسکے گا۔

19-(1) کوئی شخص جسے دفعہ 7 کے ضمن (1) یا ضمن (3) کے فقرہ (الف) میں مصروف میعاد کے اندر فیصلہ

موصول نہ ہو جائے یا جو مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کے فیصلہ سے ناراض

اپل۔

ہو جائے، ایسی میعادگزرنے سے یا ایسا فیصلہ حاصل ہونے کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر ہر پیک اتحارٹی میں ایسے افر کے پاس اپیل دائر کر سکے گا جو مرکزی پیک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پیک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، سے سینڑ ہو: لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا افسر تیس دنوں کی میعادگزرنے کے بعد بھی اپیل کی اجازت دے سکے گا اگر وہ مطمئن ہو جائے کہ اپیل کنندہ معقول وجوہ کی بنا پر وقت پر اپیل دائر نہیں کر سکا تھا۔

(2) دفعہ 11 کے تحت فریق سویم کی اطلاعات کا انکشاف کرنے کے لیے مرکزی پیک اطلاعاتی افسر یا کسی ریاستی پیک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کے صادر کئے گئے حکم کے خلاف اپیل دائر کی جائے تو متعلقہ فریق سویم اس حکم کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر اپیل دائر کرے گا۔

(3) ضمن (1) کے تحت فیصلے کے خلاف دوسری اپیل مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن کے پاس اس تاریخ سے توے دنوں کے اندر، جب ایسا فیصلہ صادر کیا گیا ہوتا یا جب اصل میں ایسا فیصلہ موصول ہوا، دائر ہوگی: لیکن شرط یہ ہے کہ مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، توے دنوں کی میعادگزرنے کے بعد بھی اپیل کی اجازت دے سکے گا اگر وہ مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ خاطر خواہ وجوہ کی بنا پر وقت پر اپیل دائر کر سکا تھا۔

(4) اگر مرکزی پیک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پیک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کافیصلہ، جس کے خلاف اپیل کی جائے، کسی فریق سویم کی اطلاع سے متعلق ہو تو مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، ایسے فریق سویم کو ساعت کامناب موقعدے گا۔

(5) کسی اپیل کی کارروائی میں ثابت کرنے کا بار کہ درخواست کو رد کرنا درست تھا، مرکزی پیک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پیک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، پر ہو گا جس نے درخواست مسترد کی ہو۔

(6) ضمن (1) یا ضمن (2) تحت اپیل کا نپنارہ اپیل موصول ہونے کی تاریخ سے تیس دنوں یا اپیل دائر ہونے کی تاریخ سے کل ملا کر پہنیتا لیں دنوں کی توسعہ شدہ ایسی مدت کے اندر کیا جائے گا جس کے لیے وجوہات قلمبند کی جائیں۔

(7) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کافیصلہ قابل پابندی ہو گا۔

(8) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو اپنے فیصلے میں اختیار ہو گا کہ وہ:-

(الف) پیک اتحارٹی کو ایسے اقدام کرنے کے لیے کہے جو ایک ہذا کی توضیعات کو رو بہل لانے کے لیے ضروری ہوں اور ان میں حسب ذیل بھی شامل ہیں -

(i) کسی خاص شکل میں اطلاع تک رسائی فراہم کرنا اگر اس کی درخواست کی گئی ہو؛

(ii) مرکزی پیک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پیک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، مقرر کرنا؛

(iii) بعض اطلاع کو یا اطلاع کے زمروں کو شائع کرنا؛

(v) ریکارڈوں کو مرتب رکھنے، ان کے انتظام یا اتنا لف کے تعلق سے اپنے طریقوں میں ضروری تبدیلیاں لانا؛

(vi) اپنے ملازمین کو حقیقی اطلاع کی نسبت تربیت کی تو ضیع کو بڑھانا؛

(vii) دفعہ 4 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) کی تعمیل میں کمیشن کو سالانہ پورٹ مہیا کرنا؛

(ب) پبلک اتحارٹی کو کہنے کو وہ شکایت کنندہ کو ہوئے نقصان یاد گیر ضرر کے لیے معاوضہ ادا کرے؛

(ج) ایکٹ ہذا میں وضع شدہ سزاوں میں سے کوئی سزا عناد کرے؛

(د) درخواست کو مسترد کرے۔

(9) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، اپنے فیصلہ کی اطلاع شکایت کنندہ اور

پبلک اتحارٹی کو دے گا جس میں کسی اپیل کے حق کی اطلاع بھی ہوگی۔

(10) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، اپیل کا فیصلہ ایسے ضابطے کے

مطابق کرے گا جو مقرر کیا جائے۔

20-(1) جب مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کسی شکایت یا اپیل کا فیصلہ کرتے وقت یہ رکھتا ہو کہ مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، نے کسی معقول وجہ کے بغیر اطلاع کے لیے درخواست لینے سے انکار کیا ہے یا دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت مصروفہت کے اندر اطلاع فراہم نہیں کی ہے یا بد نیتی سے اطلاع کے لیے درخواست مسترد کی ہے یا جان بوجھ کر غلط، نامکمل یا گمراہ کن اطلاع فراہم کی ہے یا ایسی اطلاع کو تلف کیا ہے جو درخواست کا موضوع تھی یا اطلاع فراہم کرنے میں کسی طرح رکاوٹ پیدا کی ہے تو وہ درخواست موصول ہونے یا اطلاع فراہم کرنے تک ہر روز کے لیے دوسوچاپس روپے کی سزا عناد کرے گا تاہم ایسی سزا کی کل رقم پچیس ہزار روپے سے تجاوز نہیں کرے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو سزا عناد کرنے سے پہلے ساعت کا مناسب موقعہ دیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ آیا اس نے مناسب طریقے یا مستعدی سے کارروائی کی تھی اس کا بارشوت مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، پر ہوگا۔

(2) جب مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کسی شکایت یا اپیل کا فیصلہ کرتے وقت یہ رکھتا ہو کہ مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کسی معقول وجہ کے بغیر اطلاع کے لیے درخواست لینے سے متوتر قاصر رہا ہے یا اس نے دفعہ 7 کے ضمن (1) میں مصروفہت کے اندر اطلاع فراہم نہیں کی ہے یا بد نیتی سے اطلاع کے لیے درخواست کو مسترد کیا ہے یا جان بوجھ کر غلط، نامکمل یا گمراہ کن اطلاع

سزا میں۔

فراہم کی ہے یا ایسی اطلاع کو تلف کیا ہے جو درخواست کا موضوع تھی یا اطلاع فراہم کرنے میں کسی طرح رکاوٹ پیدا کی ہے تو ایسے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا سیپبلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کے خلاف ایسے افسر پر قابل اطلاق قواعدِ ملازمت کے تحت تادبی کارروائی کی سفارش کرے گا۔

## باب vi

### متفرقہ جات

21- کسی شخص کے خلاف اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت نیک نیت سے کی گئی یا کی جانے والی کارروائی کے لیے کوئی مقدمہ، استغاش یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

22- سرکاری راز ایکٹ، 1923 اور فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون یا اس ایکٹ کو چھوڑ کر کسی قانون کی رو سے نافذ کسی دستاویز میں مندرج کسی متناقض امر کے باوجود ایکٹ ہذا کی توضیعات موثر ہیں گی۔

23- اس ایکٹ کے تحت صادر کئے گئے کسی حکم کی نسبت کوئی عدالت کوئی مقدمہ، درخواست یا دیگر کارروائی بغرض ساعت نہیں لے لے گی اور ایسے کسی حکم پر اس ایکٹ کے تحت اپیل کے سوا اعتراض نہیں اٹھایا جائے گا۔

24- اس ایکٹ میں مندرج کوئی بھی امر دوسرے فہرست بند میں مصروف خفیہ حفاظتی تنظیموں، جنہیں مرکزی حکومت نے قائم کیا، یا ایسی اطلاع پر اطلاق پذیرنہ ہو گا جو ایسی تنظیموں نے اس حکومت کو فراہم کی ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ بدعنوی کے الزامات اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق اطلاع اس ضمن کے تحت خارج نہیں ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق مطلوبہ اطلاع کی صورت میں یہ اطلاع تب ہی فراہم ہو گی جب مرکزی اطلاعاتی کمیشن اس کی مظوری دے اور دفعہ 7 میں مندرج کسی امر کے باوجود ایسی اطلاع درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے پہلتا لیس دنوں کے اندر فراہم ہوگی۔

(2) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے اس فہرست بند میں مذکورہ حکومت کے ذریعے قائم کی گئی کسی دیگر خفیہ یا حفاظتی تنظیم کو شامل یا اس فہرست بند سے اس میں پہلے ہی مصروف کسی تنظیم کو خارج کر کے ترمیم کر سکے گی اور اس اطلاع نامے کی اشاعت کے ساتھ ایسی تنظیم کو فہرست بند میں شامل کیا گیا یا فہرست بند سے خارج کیا گیا، جیسی بھی صورت ہو، تصور کیا جائے گا۔

(3) ضمن (2) کے تحت جاری کیا گیا ہر اطلاع نامہ پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

(4) اس ایکٹ میں مندرج کوئی بھی امر ایسی خفیہ اور حفاظتی تنظیموں، جنہیں ریاستی حکومت نے قائم کیا ہے، پر

اطلاق پذیر نہ ہوگا جن کی صراحت وہ حکومت و قانون فتاویٰ سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے کرے: لیکن شرط یہ ہے کہ بعد عنوانی کے الزامات اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق اطلاع اس ضمن کے تحت خارج نہیں ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے متعلق مطلوب اطلاع کی صورت میں یہ اطلاع تب ہی فراہم ہوگی جب ریاستی اطلاعاتی کمیشن اس کی منظوری دے اور دفعہ 7 میں مندرج کسی امر کے باوجود ایسی اطلاع درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے پہلیاً اس دنوں کے اندر فراہم کی جائے گی۔

(5) ضمن (4) کے تحت جاری کیا گیا ہر اطلاع نامہ ریاستی مجلس قانون ساز کے سامنے رکھا جائے گا۔

25- (1) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، ہر سال کے اختتام کے بعد، جتنا

نگرانی اور رپورٹ۔

جلد ہو سکے، متعلقہ سال کے دوران اس ایکٹ کی توضیعات کی عملدرآمد پر ایک رپورٹ تیار کرے گا اور اس کی ایک نقل موزوں حکومت کو ارسال کرے گا۔

(2) ہر وزارت یا محلہ اپنے حدود اختیار میں آنے والی پہلی اتحاریوں سے ایسی اطلاع جمع کر کے مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو فراہم کرے گا جو اس کے تحت رپورٹ تیار کرنے کے لیے درکار ہوں اور یہ اطلاع فراہم کرنے اور اس دفعہ کی اغراض کے لیے ریکارڈ رکھنے کے لیے ضروریات کی تفہیل کرے گا۔

(3) ہر رپورٹ میں متعلقہ سال کی نسبت حسب ذیل کا بیان ہوگا، —

(الف) ہر پہلی اتحاری کو دیگر درخواستوں کی تعداد؛

(ب) فیصلوں کی تعداد جہاں درخواست کننے والی درخواستوں کے اتباع میں دستاویزات تک رسائی کے مستحق نہ

تھے، ایک بڑا کمی تو پیش کرنے کے لئے اپنی درخواستوں کے اتباع میں دستاویزات تک رسائی کیا گیا؛

(ج) اپیلوں کی تعداد جو مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کو نظر ثانی کے لیے ارسال کی گئیں، اپیلوں کی نوعیت اور اپیلوں سے حاصل شدہ متانج؛

(د) اس ایکٹ کے انصرام کے سلسلے میں کسی افسر کے خلاف کی گئی تادبی کا روایتی کی تفصیل؛

(ه) ہر پہلی اتحاری نے اس ایکٹ کے تحت کتنی رقم بطریقہ وصول کی؛

(و) کوئی ایسے حقائق جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلی اتحاریوں نے اس ایکٹ کے مدعو مقصد کے انصرام اور اسے رو بہ عمل لانے کی کوشش کی ہے؛

(ز) اصلاحات کے لیے سفارشات جن میں کسی مخصوص پہلی اتحاری کی نسبت سفارشات بھی شامل ہیں، ترتیبی، جدت، اصلاح یا اس ایکٹ یا مگر قانون یا عام قانون میں ترمیم کے لیے سفارشات یا اطلاع تک رسائی کے حق کو

بہتری، جدت، اصلاح یا اس ایکٹ یا مگر قانون یا عام قانون میں ترمیم کے لیے سفارشات یا اطلاع تک رسائی کے حق کو

زیادہ کارگر بنانے کے لیے کوئی دوسرا معاملہ۔

(4) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی بھی صورت ہو، ہر سال کے اختتام کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے، مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، ضمن (1) میں مذکورہ پورٹ کی نقل پاریment کے ہر ایوان یا جیسی بھی صورت ہو، ریاستی مجلس قانون ساز کے ہر ایوان، جہاں دو ایوان ہوں اور جہاں ریاستی مجلس قانون ساز کا صرف ایک ایوان ہو تو اس ایوان کے رو برو رکھوائے گی۔

(5) اگر مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کوئی محosoں ہو کہ اس ایکٹ کے تحت کار منصی کے استعمال کے سلسلے میں کسی پبلک اتھارٹی کا طریقہ کار اس ایکٹ کے مدعاو مقصد کے ساتھ میں نہیں کھاتا ہے تو وہ ایسی اتھارٹی کو سفارش کر سکے گا جن میں ان اقدام کی صراحة ہو جو اس کی رائے میں ایسی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے اٹھانے چاہئیں۔

موزوں حکومت پروگرام  
مرتب کرے گی۔

26-(1) موزوں حکومت مالی اور دیگر وسائل کی دستیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے —

(الف) عوام بالخصوص غیر مستفیض فرقوں کی سوجھ بوجھ کو بڑھانے کے لیے تعلیمی پروگرام تیار اور منظم کرے گی کہ وہ کس طرح اس ایکٹ کے تحت وضع شدہ حقوق استعمال کریں؛

(ب) فقرہ (الف) میں مذکورہ پروگراموں کو تیار کرنے اور منظم کرنے میں شمولیت کے لیے پبلک اتھارٹیوں کی حوصلہ افزائی کر سکے گی نیز خود بھی یہ پروگرام شروع کر سکے گی؛

(ج) پبلک اتھارٹیوں کے ذریعے ان کی سرگرمیوں کی نسبت صحیح اطلاع کو برداشت اور موثر ڈھنگ سے مشتہر کرنے کو بڑھاوا دے سکے گی؛

(د) پبلک اتھارٹیوں کے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسران یا ریاستی پبلک اطلاعاتی افسران، جیسی بھی صورت ہو، کو تربیت دے سکے گی اور پبلک اتھارٹیوں کے ذریعہ خود استعمال کے لیے موزوں تربیتی مواد تیار کر سکے گی۔

(2) موزوں حکومت اس ایکٹ کے نفاذ سے اٹھارے مہینوں کے اندر اپنی سرکاری زبان میں رہنمای خطوط مرتب کرے گی جس میں آسانی سے قابل فہم شکل اور طریقے میں ایسی اطلاع درج ہو جو اس ایکٹ میں مصرحہ کسی حق کو استعمال کرنے کے لیے خواہش مند کسی شخص کو درکار ہوں۔

(3) موزوں حکومت، اگر ضروری ہو، ضمن (2) میں مذکورہ رہنمای خطوط کوتا زہ بہ تازہ بنا تی رہے گی اور با قاعدہ وقوف کے بعد ان کو شائع کرتی رہے گی جن میں ضمن (2) کی عمومیت کو بالخصوص مضرت پہنچائے بغیر حسب ذیل شامل ہوں گے۔

(الف) اس ایکٹ کے مقاصد؛

(ب) دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کئے گئے ہر پبلک اتھارٹی کے مرکزی پبلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی

پلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کاڈاک کے لیے پتہ، فون اور فیکس نمبر اور اگر دستیاب ہو تو الکٹر انک میں پتہ:

(ج) اطلاع تک رسائی کے لیے مرکزی پلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، کو دی جانے والی درخواست کا طریقہ اور نمونہ:

(د) اس ایکٹ کے تحت کسی اتحارٹی کے مرکزی پلک اطلاعاتی افسر یا ریاستی پلک اطلاعاتی افسر، جیسی بھی صورت ہو، سے دستیاب امداد اور اس کے فرائض:

(ه) مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، سے دستیاب امداد:

(و) اس ایکٹ کی رو سے عطا یا عطا شدہ کسی حق یا فرض کی نسبت کوئی کارروائی کرنے یا نہ کرنے میں قاصر ہنے کے تعلق سے قانون میں دستیاب تمام چارہ جوئی جس میں وہ طریقہ بھی شامل ہے جس کے مطابق کمیشن کے پاس اپیل دائر ہو سکے:

(ز) دفعہ 4 کے مطابق ریکارڈوں کے زمروں کے رضا کارانہ انکشاف کے لیے توضیعات:

(ح) کسی اطلاع تک رسائی کے لیے درخواستوں کی نسبت ادا کی جانے والی فیس کے نوٹس؛ اور

(ط) اس ایکٹ کے مطابق کسی قسم کی اطلاع تک رسائی حاصل کرنے کے سلسلے میں بنائے گئے یا جاری کئے گئے کسی طرح کے مزید ضوابط یا سرکیلوں۔

(4) موزوں حکومت، اگر ضروری ہو، با قاعدہ و تقویں کے بعد ہنما خطوط کوتازہ بتازہ تیار کر کے شائع کرتی رہے گی۔

27- (1) موزوں حکومت، اس ایکٹ کی توضیعات کو رو ب عمل لانے کے لیے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے قواعد بنائے گی۔

(2) بالخصوص اور ماقبل اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد حسب ذیل تمام امور یا کسی امر کی توضیع کر سکیں گے یعنی:-

(الف) دفعہ 4 کے ضمن (4) کے تحت مواد مشترک رہنے پر زرائی تشریکی لائگت یا طباعت کی لائگت:

(ب) دفعہ 6 کے ضمن (1) کے تحت قابل ادا فیس:

(ج) دفعہ 7 کے ضمنات (1) اور (5) کے تحت قابل ادا فیس:

(د) دفعہ 13 کے ضمن (6) اور دفعہ 16 کے ضمن (6) کے تحت افران اور دیگر ملازمین کو قابل ادا مشاہرے اور

الائنس نیز شرعاً ملزم:

(ه) دفعہ 19 کے ضمن (10) کے تحت اپیلوں پر فیصلہ دینے میں مرکزی اطلاعاتی کمیشن یا ریاستی اطلاعاتی

کمیشن، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے اپنا یا جانے والا ضابطہ:

(و) کوئی دوسرا معاملہ جو مطلوب ہو یا جو مقرر کیا جائے۔

28-(1) اس ایکٹ کی توضیعات کو رو بہ عمل لانے کے لیے حاکم مجاز سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے

حاکم مجاز کو قواعد بنانے

قواعد بنانے سکے گا۔  
کا اختیار۔

(2) بالخصوص اور ماقبل اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد حسب ذیل تمام امور یا کسی امر کی نسبت

توضیع کر سکیں گے، یعنی:-

(i) دفعہ 4 کے ضمن (4) کے تحت مواد مشترک رکھنے پر ذرائع تشریکی لaggت یا طباعت کی لگت؛

(ii) دفعہ 6 کے ضمن (1) کے تحت قابل ادائیں؛

(iii) دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت قابل ادائیں؛

(iv) کوئی دوسرا معاملہ جو مطلوب ہو یا جو مقرر کیا جائے۔

29-(1) اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو سکے تین دن کی

قواعد کا رکھا جانا۔

مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد کیے بعد دیگر آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر اس جلاس کے، جس میں وہ اس طرح رکھا گیا ہو یا فوراً بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اس قاعدے کو نہ بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی رد و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی بھی صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

(2) کسی ریاستی حکومت کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر قاعدہ اس کے مشترک ہو جانے کے بعد جتنی جلد

ممکن ہو سکے ریاستی مجلس قانون ساز کے سامنے رکھا جائے گا۔

30-(1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت، سرکاری

گزٹ میں شائع شدہ حکم کی رو سے ایسی توضیعات وضع کر سکے گی، جو اس ایکٹ کی توضیعات کے متناقض نہ ہوں اور اسے

مشکلات رفع کرنے

کا اختیار۔

مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد نہیں کیا

جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت بنایا گیا ہر ایک حکم اس کے بنائے جانے کے بعد، جتنی جلد ممکن ہو سکے، پارلیمنٹ کے

ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

31- آزادی اطلاع ایکٹ، 2002 ذریعہ ہذا منسون کیا جاتا ہے۔

متنیخ۔

# پہلا فہرست بند

[دفعات 13(3) اور 16(3) ملاحظہ ہوں]

اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اطلاعاتی کمشنر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر ریاستی اطلاعاتی کمشنر کے حلف یا اقرار صاحب  
کا نمونہ۔

”میں ..... جسے اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر اطلاعاتی کمشنر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر ریاستی اعلیٰ اطلاعاتی کمشنر کی حیثیت  
سے مقرر کیا گیا ہے، خدا کے نام سے

حلف اٹھاتا ہوں

اقرار صاحب کرتا ہوں

کہ میں بھارت کے آئین پر جو قانون کے بموجب طے پایا ہے، اعتقاد رکھوں گا اور اس کا وفادار رہوں گا، میں بھارت  
کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت کو برقرار رکھوں گا، میں باضابطہ اور وفاداری کے ساتھ اپنی پوری قابلیت، علم اور تقوت فیصلہ سے  
 بلا خوف یا رعایت شفقت یا عناد، اپنے عہدے کے فرائض انجام دوں گا اور میں آئین کو برقرار رکھوں گا۔“

## دوسرا فہرست بند

(دفعہ 24 ملاحظہ ہو)

مرکزی حکومت کے ذریعے قائم کی گئی خفیہ اور سلامتی تنظیمیں:

- 1- خفیہ بیورو۔
- 2- سرحدی سڑک ترقی بورڈ۔
- 3- کینٹ سکریٹریٹ کا تحقیق اور تجزیہ و نگ۔
- 4- قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ۔
- 5- ریونیون خفیہ ڈائریکٹریٹ۔
- 6- مرکزی معاشی خفیہ بیورو۔
- 7- انسانی ترقیاتی معاشرہ ڈائریکٹریٹ۔
- 8- افسوس نامندر سرحدی جمیعت۔
- 9- سرحدی حفاظتی جمیعت۔
- 10- مرکزی ریزو پولیس فورس۔
- 11- اندھہ تبتیں سرحدی پولیس۔
- 12- مرکزی صنعتی حفاظتی پولیس۔
- 13- قومی سلامتی گارڈس۔
- 14- آسام رائفلز۔
- 15- مسلح سرحدی جمیعت۔
- 16- آمدن ٹکنیکس ڈائریکٹریٹ جزل (سراغ رسانی)
- 17- قومی ٹکنیکی تحقیق تنظیم۔
- 18- مالیاتی خفیہ یونٹ، بھارت۔
- 19- خصوصی حفاظتی دستہ۔
- 20- دفاعی تحقیق اور ترقی تنظیم۔